سے اہم دورِ جدید کے بنیادی مسائل کے اعتبار سے ضروری وہ مباحث ہیں جن میں مولانا نے اقتصادی حب الوطنی اقتصادی خود کفالتی اور نظام معیشت کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا ہے۔ کتاب میں زراعت 'صنعت' مالیات' جدید سائنسی تعلیم اور مغربی اقوام کی صنعتی بالادستی اوران سے نجات کا حقیقی اور واقعی حل جس انداز میں پیش کیا گیا ہے وہ قابل تعریف ستائش ہے اس ضمن میں نیو ورلڈ آرڈر اور اس کا تاریخی پس منظر بھی چشم کشا ہے۔

کتاب کل نو ۹ ابواب پر مشتمل ہے جس میں ہر باب کے عنوان کے متعلق انتہائی معلومات افزاء مباحث ہیں۔باب اول طالبان تحریک کا پس منظر پیش منظر ایک تاریخی جائزہ۔باب دوئم سیاسی اعلانات اور اس کے حوصلہ افزاء نتائج۔باب سوئم مغربی طاقتوں کا تیسری دنیا اور مسلمانوں کے وسائل پر قبضہ باب چہارم اسلام کی بنیادی تعلیمات اور دور جدید کے تقاضے۔باب پنجم اقتصاد کے مسائل۔باب ششم اقتصاد کا اثر انتظامیہ 'عدلیہ' دفاع اور قومی خود مختاری پر۔باب ہفتم اقتصادی حب الوطنی کے تقاضے۔باب ہشتم اقتصادی بحالی کے منصوبے۔باب نہم اقتصادی خود کفالتی کی اساسیات۔

ابواب کے اس اجمالی تعارف سے کتاب کی افادیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ مولف نے کس عرق ریزی سے یہ حسین مرقع تیار کیا ہے اور پھر اس پر مستزاد یہ کہ زیر نظر کتاب مولف کی ابتدائی کاوش ہے جو کہ یقیناً تصنیفی اور قلمی دنیا میں آپ کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ تاریخ و تحقیق اور سیاسات عالم سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے یہ کتاب ایک بہترین سوغات ہے اور بالخصوص تحریک طالبان افغانستان کو چاہیے کہ اس کتاب کو اپنے ہاں ترجمہ کرا کے نصاب تعلیم میں شامل کریں۔

کتاب : تفہیم الراوی فی شرح تقریب النووی مولف : مولانا فضل اللہ صاحب شامزئی

ضخامت : ۵۱۴ صفحات قیمت : درج نہیں ناشر : مکتبہ جامعہ فریدیہ اسلام آباد

شیخ الاسلام ابوذکریا محی الدین ابن شرف نوویؒ عظیم محدث علم حدیث کے شارح اور کئی وقیع کتابوں کے مصنف ہیں۔ علمی حلقوں میں آپ کا نام نامی محتاج تعارف نہیں۔ آپ نے طلباء کی تفہیم اور تسہیل کی خاطر علم اصول حدیث میں التقریب و التیسر لمعرفة سنن البشیر والنذیر ۔حافظ ابن صلاح کی کتاب سے ملخص کیا ہے یہ علم اصول حدیث کی کتابوں میں جامع اور مہتم بالشان کتاب ہے لیکن اختصار اور مغلق عبارات کی وجہ سے اس کے معانی پوشیدہ ہیں۔ اگرچہ علامہ سیوطیؒ نے اس کی تسہیل اور حل مطالب کی بھرپور کوشش کی ہے مگر تطویل کی بوجہ سے اس کو وہ توجہ نہ دی گئی جس کی یہ کتاب مستحق ہے۔ ضرورت اس بات کی تھی کہ اس کی آسان مختصر عام فہم اور جامع شرح آجائے۔ چنانچہ مولانا فضل اللہ صاحب شامزئی استاذ حدیث جامعہ فریدیہ